

تقریفاً

میرزا علی محمد خان - ۱۳۰۱

مستی خود تھا جو دنیا میں آگے بڑھ گیا اور وہی گورنمنٹ کے ہاتھ

تقریباً ۱۰۰۰ سال قبل مسیح

تیسری طرف

کتابخانه عمومی

عقیدت اسلامی

اہل کمیشن و نمائندگان

[illegible][illegible]

اہل کیشتن نشان

مختلف مذاہب کا نتیجہ

ان میں سے کچھ مذاہب کے نتیجے کو کہیں جو کہ مہمات اور فطرت سے آلودہ ہو گیا ہو یا اسکا مصلحت
 سے بد کر کے دیکھا جاوے کہ کس مذہب نے اپنی بھاری کچنیں ہر اسے نام کر کے وہاں کی حالت کو بھی ہم دوسرے
 مذاہب کے انسان کو یہ مسائل سے ایچ ہدایت پر پہنچایا مذاہب کی حالت پر کسی طرح ترجیح نہیں دے سکتے شاید
 ان میں سے کسی ایک کو ایک دیکھ کر اپنی روشنی اور فطرت سے انہیں مخالفت یا عداوت کے دوحہ اس میں سے قول کی
 اولیٰ مضمت آپس کی عداوت ضد بغض جو ایک دوسرے کی رکت سے منور اور کشادہ کر دیا۔ سچی حالت نیک فطرت نسبت بہت سے اعتراضات پیش کر سکتے ہیں اور کر چکے ہیں
 کی وجہ سے جو ان نفس گیری اور اپنے اپنے فخر اور بڑائی اور راست بازی کو اپنے منہ میں پھیلایا اور انکو گردہ مروت منصب کے پیر سے ہونے والا جوش سمجھا گیا
 جتنے کا قائل اور یہ امر بھی کہ محتاج بیان نہیں ہیں نیا میں خوش اور بدیہا رکت کی امید سے بالالال گئے تھے اگر انصاف کو اندر سے نہ چھوڑا جائے تو کل دنیا
 ہو کر ہر مذہب بعض اپنے آپ کو ہی اصل اور ناجید اور جادو یا زوالیہ جبکہ دیکھنا صرف آخرت مشہور ہو کر اظہار ہو مقل کے نزدیک رفاہ عام و انسان کی معجزی کے موجب
 باقی سب کو مصنوعی اور مرتد بتا رہے ہیں کس کو یہ کلن کو یہاں مذہب اپنے دوحے ناجید اور سچے ہونے میں سچا ہو میں اور مذاہب میں ڈھونڈے بھی نہ ملینگے۔ اب میں
 سن کر شست ہر ثابت کرنا کہ اسکا یہ دوحہ از میں نظر متحان جب ہم ہندو و حرم کو بیک سے پرانگہ اس آئینہ کو طول دینا نہیں چاہتا اور کسی اور ہندو
 سے مقابلہ کے فروغ و اصول کے غلط ہو یا صحیح کہہ سکیں گے انکے اقسام بشمار ہو گئے ہیں اور یہ وہاں مرفوف ہر اسکی نسبت قبل حال کر نیکار دہ کے ختم کرنا ہوں۔

گیت

کون وطن ہو روح کا کون جائے آرام
 وہ ہاوسے گی کہاں سناہ کا مقام
 کیا دنیا میں ہو ایسی جائے مہنا
 کہ جہاں پر آ نہیں سکتا گناہ
 ناہ ناہ یہ مدت مان
 کس واسطے کہ وطن ہو او پر آسمان
 وہ وطن جوڑ موڑ جھوڑو جھوڑو زمین
 وہ وطن ہو او چلیس فرشتوں میں
 ہر وسلم او پر ذرینا مقام
 وہ روح کا جو وطن اور جائے آرام
 اس ہر اں آستان
 ہر روح کا وطن اور چین کا مقام

دنیا میں بشمار اور مختلف مذاہب کے رائج ہونے سے ہر
 فرد بشر کو بی وقت و وقت بلکہ ہر لمحہ ہر لمحہ
 اولیٰ مضمت آپس کی عداوت ضد بغض جو ایک دوسرے کی رکت سے منور اور کشادہ کر دیا۔ سچی حالت نیک فطرت نسبت بہت سے اعتراضات پیش کر سکتے ہیں اور کر چکے ہیں
 کی وجہ سے جو ان نفس گیری اور اپنے اپنے فخر اور بڑائی اور راست بازی کو اپنے منہ میں پھیلایا اور انکو گردہ مروت منصب کے پیر سے ہونے والا جوش سمجھا گیا
 جتنے کا قائل اور یہ امر بھی کہ محتاج بیان نہیں ہیں نیا میں خوش اور بدیہا رکت کی امید سے بالالال گئے تھے اگر انصاف کو اندر سے نہ چھوڑا جائے تو کل دنیا
 ہو کر ہر مذہب بعض اپنے آپ کو ہی اصل اور ناجید اور جادو یا زوالیہ جبکہ دیکھنا صرف آخرت مشہور ہو کر اظہار ہو مقل کے نزدیک رفاہ عام و انسان کی معجزی کے موجب
 باقی سب کو مصنوعی اور مرتد بتا رہے ہیں کس کو یہ کلن کو یہاں مذہب اپنے دوحے ناجید اور سچے ہونے میں سچا ہو میں اور مذاہب میں ڈھونڈے بھی نہ ملینگے۔ اب میں
 سن کر شست ہر ثابت کرنا کہ اسکا یہ دوحہ از میں نظر متحان جب ہم ہندو و حرم کو بیک سے پرانگہ اس آئینہ کو طول دینا نہیں چاہتا اور کسی اور ہندو
 سے مقابلہ کے فروغ و اصول کے غلط ہو یا صحیح کہہ سکیں گے انکے اقسام بشمار ہو گئے ہیں اور یہ وہاں مرفوف ہر اسکی نسبت قبل حال کر نیکار دہ کے ختم کرنا ہوں۔

بقیہ نظر
 اب ہم وہ نقد
 و یہ دنیا
 مناسب جا کر
 کی دنیا و آخرت
 نسخوں اور
 واقع ہونے
 ان جہاں
 اسکا یہ نہیں
 جیسا کہ اب
 وہاں وہ
 ایمان لانا
 ایمان لانا
 نسخوں میں
 کے پچھلے
 انکو وہ
 اتنی مہارت
 کے باب کی
 کلیسا کے
 باب کی
 ہر مذہب
 سچ کے
 کی آیت
 پھر یا گیا
 ہر مذہب



